295

نوحہ

کربلا، کربلا، کربلا

میں ہوگئی بے رِدا وا حسینا میرا کوئی نہ رہا وا حسینا
اب کس کو دوں میں صدا

کرب و بلا کے بن میں اکبرؑ نے برچھی کھائی
صغریٰؑ وطن میں روتی دیتی رہی دہائی
میرا بھیا نہ رہا میرا کوئی نہ رہا اب کس کو دوں میں صدا

قاسمؑ کی لاش تھی کہ فرواؑ کے دل کے ٹکڑے
اک گٹھڑی میں لپٹے خیمے میں شاہ لائے
میرا قاسمؑ نہ رہا میرا کوئی نہ رہا اب کس کو دوں میں صدا

اصغرؑ جو تیر کھا کے مقتل میں سو گیا ہے
اُس سے کلیجہ ماں کا بھی چھلنی ہوگیا ہے
میرا اصغرؑ نہ رہا میرا کوئی نہ رہا اب کس کو دوں میں صدا

نیزے پہ لاش اصغرؑ کی جھولنے لگی ہے
خیمے میں دل کو تھامے ماں بین کر رہی ہے
میرا اصغرؑ نہ رہا میرا کوئی نہ رہا اب کس کو دوں میں صدا

رخسار بھی ہیں زخمی ، کانوں سے خون جاری
غازیؑ کی لاڈلی یہ روتے ہوئے پکاری
میرا چاچا نہ رہا میرا کوئی نہ رہا اب کس کو دوں میں صدا

پشتِ گلو سے گردن مولا کی کٹ گئی ہے
بالی سکینہؑ روتی فریاد کر رہی ہے
میرا بابا نہ رہا میرا کوئی نہ رہا اب کس کو دوں میں صدا

لاشِ حسینؑ رن میں پامال ہورہی ہے
زینبؑ دہائی دے کر سجدے میں گر گئی ہے
میرا بھیّا نہ رہا میرا کوئی نہ رہا اب کس کو دوں میں صدا

صفدرؔ جو کربلا میں شامِ غریباں آئی
سُن سُن کے یہ صدائیں روتی رہی خدائی
میں ہوگئی بے رِدا میرا کوئی نہ رہا اب کس کو دوں میں صدا